O.K.
J.F.T.
1/20/86

پروگرام ظہیر

خدا کے ہر کام میں ایک ضابطہ اور ایک ربط کارفرما ہوتا ہے جسکی وجہ سے اُسکی ہر تکمیل کے پیچھے ایک منظم ذہین کا اعلیٰ کمال اپنے جلال پر نظر آتا ہے۔ نظم وضبط کا یہی معیار خدا اپنے بندوں میں بھی دیکھنا چاہتا ہے تاکہ وہ زوال کی تاریکیوں میں بھٹکنے کی بجائے عروج کی بلندیوں پر پرواز کریں۔ اِسی لئے خدا بعض اوقات ہمیں ایسے کٹھن مراحل سے گزارتا ہے۔ جن سے گزرنے کے بعد بکھرا ہوا ذہین ایک منظم قوم میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ بابل میں یہوداہ کو 70 سال جلاوطنی میں گزارنے پڑے لیکن 70 سال کی معیاد ختم ہونے کے بعد بابل کی جلاوطنی سے واپسی کی پیشین گوئیاں اتنی وضاحت سے شروع کی گئیں جیساکہ اسیری میں جانے سے پہلے ہوئیں۔ عموماً بابل کی جلاوطنی سے واپسی کا ذکر بابل کی شکست سے وابستہ ہے۔ بائبل مقدس میں یرمیاہ نبی کی کتاب اُسکا 25 باب اور اُسکی 12 آیت میں لکھا ہے "خداوند فرماتا ہے جب 70 برس پورے ہوں گے تو میں شاہِ بابل کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کے ملک کو اُنکی بدکرداری کے سبب سے سزا دوں گا میں اُسے ایسا اُجاڑ دوں گا کہ ہمیشہ تک ویران رہے۔"

کیونکہ یرمیاہ نبی نے پیشین گوئی کی تھی کہ اسیری کی معیاد 70 سال ہوگی اور یہ عرصہ گزر جانے کے بعد اِس اسیر قوم کی واپسی ایک لاثانی حقیقت ہے جو تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ نبوتوں کے سبب سے دانی ایل پر یہ بات واضح ہوئی کہ اسیری کے 70 سال کی معیاد مکمل ہو چکی ہے۔ لہٰذا اُس نے خداتعالےٰ کے حضور اپنے لوگوں کیلئے سنجیدگی سے التجا پیش کی۔

خورس اعظم نے جو فاتح بابل اور بانی مملکت فارس تھا اور جو شاید دانی ایل سے متاثر تھا ایک فرمان جاری کیا۔ جس سے یہودیوں کو فلسطین میں جانے کی اجازت مل گئی۔ اِس سلسلے میں شاہی نسل کے شہزادے زربابل نے واپس جانے والی پہلی جماعت کی سربراہی کی جسکی تعداد تقریباً 50 ہزار افراد تھی۔ وہ اپنے ساتھ ہیکل کے وہ ظروف واپس لے گئے جو نبوکدنضر بادشاہ ساتھ لے گیا تھا۔ بائبل مقدس میں دوسرا تواریخ 36 باب اور اُسکی 7 آیت میں لکھا ہے "نبوکدنضر خداوند کے گھر کے کچھ ظروف بھی بابل کو لے گیا اور اُن کو بابل میں اپنے مندر میں رکھا۔"

جلاوطنی سے واپس پہنچتے ہی اِس پہلی جماعت نے جہاں پُرانا مذبحہ قائم تھا وہاں ایک نئی قربان گاہ تعمیر کی اور اِس کے جلد ہی بعد انہوں نے نوجوانوں کے نعرہ ہائے تحسین بلند کرتے ہوئے اور بوڑھوں کے روتے ہوئے جنہوں نے پُرانی ہیکل کی شان دیکھی تھی دوسری ہیکل کی بنیادیں رکھیں

سامریوں نے اِس کام میں شریک ہونے کی درخواست کی لیکن زرؔبابل نے اِس مخلوط
نسل اور اُن کے خلط ملط مذہب کے اتحاد کے اثر سے گھبرا کر انکار کر دیا۔ سامریوں نے
کام بند کروانے کیلئے فارس کے شاہی دربار میں اپنا اثر و رسوخ اِستعمال کیا جسکے سبب سے
16 سال تک کام رُکا رہا۔ آخر کار انبیاء حجیؔ اور زکریاہ کے پُراثر پیغام کے جوش دلانے سے
یہ کام مکمل ہوا۔ لیکن سامریوں کی طرف سے مزید تکلیفیں برداشت کیئے بغیر نہیں۔
اُس وقت سے لے کر مسیح کے زمانے تک یہودیوں اور سامریوں کے درمیان تلخ فساد جاری رہا۔
یہوداہ کی جلاوطنی سے پہلی اور دوسری واپسی کے درمیان یہودی قوم کی بہادر دوشیزہ آستر کی
اُس ولولہ انگیز کہانی نے جنم لیا جسکا ذِکر آستر کی کتاب میں ہے۔ اخسویرس بادشاہ جو
یونان اور فارس کی تاریخ میں زرکسیس پکارا جاتا ہے ملکہ وشتی سے ناراض ہو گیا اور
اُسے طلاق دے دی۔ اُس نے ایک خوبصورت یہودی دوشیزہ آستر سے اُسکی قومیت
سے بے خبر ہوتے ہوئے شادی کر لی۔ بائبل مقدس میں آستر کی کتاب اُسکا 2 باب اور
اُسکی 5 سے 15 آئیت تک لکھا ہے۔ وہ اور قصرِ سوسن میں ایک یہودی تھا جسکا نام
مردکی تھا جو یائیر بن سمعی بن قیس کا بیٹا تھا جو بنیمینی تھا۔ اور یروشلیم سے اُن
اسیروں کے ساتھ گیا تھا جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ساتھ اسیری میں گئے تھے جن کو شاہ بابل
نبوکدنضر اسیر کر کے لے گیا تھا۔ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدساہ یعنی آستر کو پالا تھا
کیونکہ اُس کے ماں باپ نہ تھے اور وہ لڑکی حسین اور خوبصورت تھی اور جب اُس کے ماں باپ
مر گئے تو مردکی نے اُسے اپنی بیٹی کر کے پالا۔ سو ایسا ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سُننے
میں آیا اور بہت سی کنواریاں قصرِ سوسن میں اکٹھی ہو کر ہیجا کے سپرد ہوئیں تو آستر بھی
بادشاہ کے محل میں پہنچائی گئی۔ اور عورتوں کے محافظ ہیجا کے سپرد ہوئی۔ اور وہ لڑکی
اُسے پسند آئی اور اُس نے اُس پر مہربانی کی اور فوراً اُسے شاہی محل میں سے طہارت
کیلئے اُسکے سامان اور کھانے کے حصے اور ایسی سات سہیلیاں جو اُس کے لائق تھیں اُسے
دیں اور اُسے اور اُسکی سہیلیوں کو حرم سرا کی سب سے اچھی جگہ میں لے جا کر رکھا۔ آستر
نے نہ اپنی قوم نہ اپنا خاندان ظاہر کیا تھا کیونکہ مردکی نے اُسے تاکید کر دی تھی کہ نہ بتائے۔"
ہامان جو ایک ایرانی وزیر تھا وہ کسی نئے عہدے پر مقرر ہونے کے باعث خوشی سے
پھولے نہ سماتا تھا۔ وہ آستر کے چچا مردکی کے اُس کے سامنے گھٹنے نہ ٹیکنے کے سبب
سے ناراض ہو کر سازش کرنے لگا کہ تمام مملکت کے یہودیوں کا منظم قتلِ عام ہو۔

اخسویرس بادشاہ بے خبری میں اِس منظم قتلِ عام کا فرمان جاری کرنے کیلئے متفق ہوگیا لیکن آستر اپنی جان ہتھیلی پر رکھکر بڑی جرأت کے ساتھ شہنشاہ کے حضور بن بُلائے حاضر ہوئی اور اپنے لوگوں کی جان بخشی کیلئے التجا کی ۔ اُسکی التجا مان لی گئی اور ہامان اُسی پھانسی پر لٹکایا گیا جو اُس نے مردکی کیلئے تیار کروائی تھی ۔

سامعین! جس طرح ہم نے پہلے ذکر کیا کہ جلاوطنی سے پہلی اور دوسری واپسی کے درمیانی عرصے میں ملکہ آستر کے واقعات رونما ہوئے اور تقریباً پہلی واپسی کے 80 سال بعد جو زرُبابل کی نگرانی میں ہوئی عزرا جو ایک یہودی کاہن تھا تقریباً 7 ہزار افراد کی مختصر سی جماعت لے کر یروشلیم گیا ۔ اُس وقت زرُبابل کے بیشتر رفقائے کار یقیناً مرچکے ہوں گے ۔ عزرا دلگیر ہوا کہ یہودی لوگ سامریوں کے ساتھ شادی بیاہ کر رہے ہیں اور موسوی شریعت سے غافل ہیں ۔ اُس نے برائیوں کی اصلاح کی اور عہدِ عتیق کے صحائف کی ادارت کے فرائض سرانجام دیئے ۔ غالباً انہی ایام میں یہودیوں کی مذہبی درس گاہوں کی عبادت کا نظام قائم ہوا تاکہ پاک صحیفوں کا مطالعہ بہتر طور پر کیا جاسکے ۔

سامعین! آپ نے دیکھا کہ خدا نے ہر دور میں اپنے کسی نہ کسی برگزیدہ بندے کے ذریعے الٰہی خدمت کا کام جاری رکھا ۔ کہیں ابرہام الٰہی مشن کو اپنا گھر بار چھوڑ کر پورا کر رہا ہے اور کبھی اضحاق ایثار و قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کر رہا ہے ۔ کہیں یعقوب الٰہی برکت سے مالامال ہو رہا ہے اور کہیں ایوب شیطان کے ہاتھوں آزمایا جا رہا ہے ۔ کبھی موسیٰ فرعون کے سامنے حق و باطل کی جنگ لڑ رہا ہے اور کبھی یشوع فتح کا پرچم اٹھائے چلا جا رہا ہے ۔ کہیں سموئیل نبوت کر رہا ہے اور کہیں داؤد الٰہی بادشاہی کی بنیادیں مضبوط سے مضبوط تر کر رہا ہے ۔ کہیں ناتن نبی بھیڑ کی بچیا کی تمثیل سُنا رہا ہے اور کہیں سلیمان الٰہی حکمت کے چراغ جلا رہا ہے ۔ کہیں ایلیاہ بُت پرستوں کے دلوں میں حق کی آگ لگا رہا ہے اور کہیں یرمیاہ بکھرے دھتکوں کو یکجا کر رہا ہے ۔ کبھی دانی ایل خوابوں کی تعبیر بتا رہا ہے اور کبھی حزقی ایل رویائیں قلمبند کر رہا ہے ۔ کہیں یسعیاہ مسیح کے آنے کی پیشین گوئی کر رہا ہے اور کہیں نحمیاہ یہودی معاشرے کو برائیوں سے پاک کر رہا ہے ۔ کبھی عزرا عہدِ عتیق کے صحائف کی ادارت کر رہا ہے اور کبھی ملاکی عبرانی نبوت کا آخری پیغام سُنا رہا ہے ۔

اب ذرا خود ہی سوچیئے! کیا خدا کا یہ مشن صرف انہی لوگوں تک محدود تھا " نہیں " اُسکا یہ مشن آج بھی جاری ہے ۔ وہ آج بھی اپنے برگزیدہ بندوں کے وسیلے سے نور کا پرچم ہر گھر اور ہر کوچے میں لہرانا چاہتا ہے ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم انجیل مقدس ہاتھوں میں لے کر نور کا پرچم وادی وادی گاؤں گاؤں اور شہر شہر میں لہرانے کیلئے تیار ہیں ؟ کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ ہمیں پھر دیر کا سینہ چیر کے آگے سے آگے بڑھنا ہے ؟ آیئے! خدا کے مشن کو مکمل کرنے کا دل سے عہد کریں ۔ گیت ہاتھوں میں 13-3 دو 13.0.19 S-NO

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح 70 سال کی مُدت ختم ہونے کے بعد بابل کی جلاوطنی سے واپسی کا تاریخی سلسلہ شروع ہوا ۔ اور کس طرح پہلی اور دوسری واپسی کے درمیانی عرصہ میں یہودی قوم کی بہادر دوشیزہ آستر نے اپنی ہمت و جرأت کی بدولت یہودی قوم کے قتلِ عام کے حکم کو منسوخ کروایا ۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں نحمیاہ کی یروشلیم کو واپسی اور ملاکی نبی کی معرفت عبرانی نبوت کے آخری پیغام کے بارے میں سُنیں گے جس میں اُس نے کاہنوں اور لوگوں دونوں کو تنبیہ کی ۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو ! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 68 طلب کریں پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ